95

آیات نمبر 4 تا 5 میں بعض صحابہ کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں تربیت یافتہ شکاری جانوروں سے شکار کرنے کے احکام - اہل کتاب کا کھانا اور ان کی عورتوں سے شادی کے احکام

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ ان کے
لئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ
الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۫ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ
عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ۝٤ آپ فرما دیجئے کہ تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں
اور وہ شکاری جانور جن کو تم نے شکار پر دوڑانے کے لئے سدھایا ہو اور جب کہ تم نے
ان کو شکار کے وہ طریقے سکھا دیے ہوں جو اللہ کی دی ہوئی عقل و دانش سے تم نے
بنائے ہیں، تو ایسے شکاری جانور جس شکار کو تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو
اور شکاری جانور کو دوڑاتے وقت اللہ کا نام لے لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک
اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ آج
تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۫ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ
وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ اور اہل

کتاب کا کھانا یعنی ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا یعنی ذبیحہ ان کے لئے
حلال ہے، اور پاک دامن عورتیں جو مسلمان ہوں اور وہ پاک دامن عورتیں جو ان
لوگوں میں سے ہوں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی جاچکی ہے یہ عورتیں بھی تمہارے
لئے حلال ہیں بشرطیکہ تم انہیں ان کے مہر ادا کر کے نکاح کرو اور ان کے محافظ بنو
، محض بدکاری یا خفیہ آشنائی کرنا مقصود نہ ہو وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ
حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۟﴿۵﴾ اور جس شخص نے احکام
الٰہی پر ایمان لانے سے انکار کیا تو اس کے سارے اعمال برباد ہو گئے اور وہ آخرت
میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا رکوع [۱]

96



آیات نمبر 6 تا 11 میں نماز کے لئے وضو اور غسل کے احکام - پانی نہ ملنے کی صورت میں مسح کی اجازت اور اس کا طریقہ - اللہ سے کئے ہوئے عہد کی یاد دہانی - ہر حال میں عدل کرنے کی تلقین - ایمان والوں کا ٹھکانہ جنت اور کافروں کا ٹھکانہ جہنم -

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ
اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى
الْكَعْبَيْنِ ؕ اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو پہلے اپنے منہ کو اور اپنے
ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو لیا کرو اور اپنے سروں کا مسح کر لیا کرو اور اپنے پاؤں بھی
ٹخنوں تک دھو لیا کرو، قرآن کی یہی آیت وضو کی بنیاد ہے، اس میں وضو کے تمام فرائض بیان
کر دئے گئے ہیں وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ اور اگر تم حالتِ جنابت میں ہو تو
غسل سے طہارت حاصل کر لو وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ لیکن
اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفعِ حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں
سے صحبت کی ہو پھر اگر تم پانی نہ پاؤ تو ایسی حالت میں پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ اور
اس مٹی سے اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کا مسح کر لو مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ اللہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ تمہارے اوپر کوئی سختی کرے بلکہ وہ

تو یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک وصاف کرے اور تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل کر دے
تاکہ تم اس کا شکر بجالاؤ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ
وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ اور اللہ نے تم پر جو نعمتیں دے کر احسان کئے ہیں انہیں یاد
کرو اور اُس پختہ عہد وپیمان کو نہ بھولو جو اُس نے تم سے لیا ہے جب تم نے کہا تھا کہ "
ہم نے سنا اور اطاعت قبول کی " اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ تعالیٰ سینوں کی
پوشیدہ باتوں تک سے خوب واقف ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ
اے ایمان والو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف پر مبنی گواہی دینے
والے بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی اور عداوت تمہیں اس بات پر نہ اکسائے کہ تم ان
کے ساتھ عدل نہ کرو اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۸ بلکہ ہر معاملہ میں انصاف کیا کرو کہ یہ انصاف کرنا
پرہیز گاری کے نزدیک تر ہے، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک تم جو کچھ بھی کرتے ہو
اللہ اس سے پوری طرح واقف ہے وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۹ اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان
لائے اور نیک عمل کرتے رہے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بڑی بخشش ہے اور
انہیں بڑا اجر ملے گا وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

الْجَحِيْمِ ﴿۱۰﴾ اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہمارے احکامات کی تکذیب کی تو ایسے
ہی لوگ جہنم میں جانے والے ہیں يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ
عَنْكُمْ ۚ اے ایمان والو! اللہ کے اُس احسان کو یاد کرو کہ جب ایک قوم تم پر دست
درازی کرنے کا ارادہ کر چکی تھی مگر اللہ نے ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا وَ
اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے
رہو، اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے رکوع [۲]